سانحہ قصبہ علی گڑھ 14 دسمبر 86ء ملک کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، الطاف حسین

قصبہ علیگڑھ کے شہداء کی اکیسویں برسی کے موقع پر بیان

لندن۔۔۔13 دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے 14، دسمبر 1986ء کو ہونے والے سانحہ قصبہ علی گڑھ کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور ہماری جدوجہد کامیابی سے ضرور ہمکنار ہوگی۔ سانحہ قصبہ علی گڑھ کے شہداء کی 21 ویں برسی کے موقع پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ سانحہ علی گڑھ 14 دسمبر 1986ء ملک کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے کیونکہ اس دن سفاک اور مسلح دہشت گردوں نے قصبہ علی گڑھ اور اورنگی ٹاؤن پر حملہ کرکے چھ گھنٹے تک آتشی ہتھیاروں سے اندھادھند فائرنگ کی اور سینکڑوں بچے، بچیوں، عورتوں، بزرگوں اور نوجوانوں کا وحشیانہ قتل عام کیا اور انہیں زندہ آگ میں جلادیا، گھروں کو آگ لگادی، لوٹ مار کی اور ظلم وبربریت کا بازار گرم کیا لیکن کئی برس گزر جانے کے باوجود اس سانحہ کے ذمہ داروں کو سزا نہیں دی گئی۔ جناب الطاف حسین نے مطالبہ کیا کہ سانحہ قصبہ علی گڑھ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اور اس میں ملوث سفاک قاتلوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزائیں دی جائیں۔

متحدہ قومی موومنٹ نے الیکشن 2008ء کے لئے انتخابی منشور جاری کردیا

منشور کا مرکزی خیال ”اختیار سب کیلئے“ ہے

اہم نکات میں مکمل صوبائی خودمختاری کا حصول، فرسودہ اور جاگیردارانہ نظام مذہبی کا انتہاء پسندی کا خاتمہ شامل ہے

نائن زیرو عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کا پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔13، دسمبر 2007 (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ نے عام انتخابات 2008ء کے لئے اپنے جامع انتخابی منشور کا اعلان کردیا ہے جس کا مرکزی خیال ”اختیار سب کیلئے“ ہے جبکہ اس کے اہم نکات میں مکمل صوبائی خودمختاری کا حصول اور ملک سے فرسودہ اور جاگیردارانہ نظام سمیت مذہبی جنونیت وانتہاء پسندی کا خاتمہ بھی شامل ہے۔ منشور کے دیگر مندرجات میں تعلیم، صحت، زرعی اصلاحات، دینی مدارس کی اصلاحات، روزگار کی فراہمی اور غربت میں کمی کے مؤثر اقدامات شامل ہیں۔ انتخابی منشور کا اعلان ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبد الحسیب، اراکین رابطہ کمیٹی شعیب بخاری، وسیم آفتاب، شاہد لطیف، اشفاق منگی، عاصم رضا، نیک محمد، بابر غوری، عادل صدیقی شکیل عمر اور محترمہ خورشید افسر کے علاوہ ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدواران بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ صوبائی مختاری کے حوالے سے ایم کیوایم کی پالیسی بالکل واضح ہے اور ملک کے سابق وزرائے اعظم اور ارباب اقتدار کی جانب سے مسلسل یقین دہانیوں کے باوجود جب اس ضمن میں کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو ایم کیوایم نے آئین میں 18 ویں ترمیم کا بل متعارف کرایا جو مکمل صوبائی خودمختاری کا نہ صرف احاطہ کرتا ہے بلکہ قائداعظم محمد علی جناح اور آل انڈیا مسلم لیگ کے اس مئوقف کی ترجمانی کرتا ہے جو 1924ء سے لیکر 1946 تک رہا لہٰذا ایم کیوایم اس بات کا یقین دلاتی ہے کہ وہ مکمل صوبائی خودمختاری کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر فاورق ستار نے کہا کہ ہم نے انتہاء پسندی اور مذہبی جنونیت کے حوالے سے 2002ء میں جاری کئے جانے والے منشور میں بھی ذکر کیا تھا لیکن جس طرح سے یہ عفریت گزشتہ چند سالوں میں پاکستان کے شمالی علاقوں سے ملک میں پھیل رہا ہے تو ایم کیوایم نے اس بات کی ضرورت محسوس کی کہ اس کے خاتمے کیلئے مئوثر پالیسی وضع کی جائے لہٰذا ایم کیوایم نے پہلے سے موجود نکات کو مزید بہتر انداز میں پیش کیا کہ مذہبی جنونیت اور عسکریت پسندی کو کس طریقے سے روکا جاسکتا ہے۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ اگر آپ لوگ ہمارا منشور ٹھنڈے دل سے پڑھیں گے تو اس میں آپ کے تمام سوالات کا جواب موجود ہے ہم شمالی علاقہ جات میں فاٹا، فانا بلکہ ہر اس شخص کو شامل کررہے ہیں اور ہمارا منشور کا بنیادی خلاصہ ہی یہ ہے کہ ”اختیار سب کیلئے ہو“ تو یہ کیسے ممکن ہے کہ کوئی پاکستانی ہو اور ہم اسے مقتدر نہ بنائیں، ایم کیوایم ملک میں ایسا جمہوری اور شراکت سے بھرپور نظام چاہتی ہے کہ جس میں ہر شہری بااختیار ہو اور اسے مکمل جمہوریت طور پر شریکِ اقتدار کیا جائے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم مئوثر معاشی اور سماجی سرگرمیوں کو بڑھا کر نہ صرف غربت کو کم کرنے کی خواہاں ہے بلکہ روزگار کے موقع بھی پیدا کرنے کی اس ذریعے سے کوشش کی جائے گی۔ مہنگائی کے حوالے سے ڈاکٹر فاروق ستار نے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے منشور میں یہ تجاویز موجود ہیں کہ نہ صرف یوٹیلٹی بلز بلکہ غریب ومتوسط طبقے کے افراد کو ٹیکسوں سے چھوٹ ملنی چاہئے

اور ہم نے وہ تجاویز اپنے منشور میں پیش کی ہیں کہ جن کے ذریعے سے عام آدمی پر مہنگائی کا بوجھ کم ہو سکے اور اس کیلئے ہم بھرپور انداز میں کوشش کریں گے پہلے ہم سندھ کی سطح پر پالیسیوں پر اثر انداز ہوئے تو ہم نے نتائج حاصل کئے اور اب ہم انشاء اللہ 2008ء کے انتخابات میں پورے پاکستان کی سطح پر کامیابی حاصل کریں گے تو اپنی پالیسیوں کو پورے ملک میں نافذ کر کے عام عوام کو اس کا بھرپور فائدہ پہنچائیں گے۔قبل ازیں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کا یہ خاصہ رہا ہے کہ وہ مسائل گنوانے کے بجائے ان کا حل پیش کرتی ہے۔ 2008 کے عام انتخابات میں حصہ لینے کیلئے ایم کیوایم نے جامع منشور ترتیب دیا ہے جس میں تمام شعبہ ہائے زندگی میں موجود مسائل کا نا صرف احاطہ کیا گیا ہے بلکہ اس کا ایک موثر اور قابل عمل حل بھی تجویز کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم سب کے علم میں ہے کہ 1940ء کی قرار دادِ لاہور جسے قرار دادِ پاکستان کہا جاتا ہے اس کی رو سے بانیانِ پاکستان کا یہ وعدہ تھا کہ مملکتِ پاکستان کہ تمام صوبے (ریاستیں) خودمختار ہوں گی اس پس منظر میں متحدہ قومی موومنٹ یہ سمجھتی ہے کہ ملک کو درپیش مسائل کا حل صوبائی خودمختاری ہی میں مضمر ہے اسی لئے ایم کیوایم نے ماضی میں بھی صوبائی خودمختاری کیلئے جدوجہد کی اور وہ اس امر کو جاری وساری رکھے گی۔انہوں نے کہا کہ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے ایم کیوایم اپنی عوامی جدوجہد کو جاری رکھے گی اس ضمن میں عوامی رائے عامہ کو ہموار کرنے کے ساتھ ساتھ موثر قانون سازی کے طریقے کار اختیار کرے گی۔ملک میں موجود مذہبی جنونیت اور انتہا پسندی کے خاتمے کیلئے ایم کیوایم تجویز کرتی ہے کہ ملک میں تعلیم کو عام کیا جائے اور تعلیمی نظام میں موجود دوہرے معیار کا خاتمہ کیا جائے۔ دینی مدارس میں اصلاحات کے ذریعے اعتدال پسندی برداشت اور روشن خیالی جیسے اوصاف کو فروغ دیا جائے تا کہ ملک میں موجود مذہبی اقلیتوں میں تحفظ کا احساس پیدا ہو اور قومی یکجہتی میں اضافہ ہو۔روشن خیال اور اعتدال پسند معاشرے کے قیام کیلئے **علم سب کیلئے** کے عزم کے ساتھ انقلابی اقدامات ایم کیوایم نے اپنے منشور میں شامل کئے ہیں جس میں کوشش ہوگی کہ تمام شہروں، قصبوں اور دیہاتوں میں اسکول کالجز اور یونیورسٹیوں کا قیام عمل میں لایا جائے۔ ملک میں خواتین کے خلاف ہونے والے تشدد کے خلاف ایم کیوایم کی جدوجہد آپ کے علم میں ہے اور اس مسئلے پر ایم کیوایم اپنے اصولی موقف کو برقرار رکھتے ہوئے خواتین کو ہر شعبہ ہائے زندگی میں مساوی مواقع فراہم کرنے کیلئے موثر انتظامی وسماجی اقدامات بھی اپنے منشور میں تجویز کئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان کے عوام کو آگاہ کرنا چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم صحت کے شعبے میں بھی اپنی روایتی کارکردگی کو برقرار رکھتے ہوئے بھی نا صرف نئے اسپتالوں کا قیام عمل میں لائے گی اور ملک کے ہر ضلع میں ایک اسپتال اور گاؤں میں ہیلتھ سینٹر قائم کئے جائیں گے اس کے ساتھ ساتھ موثر انتظامات کے ذریعے پہلے سے قائم اسپتالوں کو بھی ترجیحی بنیادوں پر ترقی دے گی۔ زراعت ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اسی لئے ایم کیوایم نے اپنے منشور میں ایسے اقدامات تجویز کئے ہیں جن کے ذریعے ہم زرعی خود کفالت کی منزل کو حاصل کرلیں گے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم اس بات کو بھی یقینی بنائے گی کہ بے زمین ہاریوں کو سرکاری زمین تقسیم کی جائے اور ہر ضلع میں گرامینِ بنک کے طرز پر کاشتکاروں کو چھوٹے قرضے فراہم کئے جائیں تا کہ زرعی خوشحالی کی منزل کو حاصل کیا جاسکے۔معاشی سرگرمیوں کو بڑھا کر نا صرف غربت وبے روزگاری کو کم کرنے کی کوشش کریں گے۔ایم کیوایم نے شہری ترقی، ماحول کی بہتری اور مزدوروں کی فلاح وبہبود کیلئے موثر اقدامات اپنے منشور میں تجویز کئے ہیں۔اس کے علاوہ ایم کیوایم چاہتی ہے کہ صوبوں کے درمیان اور صوبے اور وفاق کے درمیان ہم آہنگی قائم کرنے اور اسے برقرار رکھنے کیلئے بین الصوبائی کونسل تشکیل دی جائے جو تمام انتظامی امور کو احسن طریقے سے چلانے میں معاون ومددگار ہو۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم آزادیٔ اظہار پر مکمل یقین رکھتی ہے اور وہ اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ آئندہ بھی ملک میں آزادیٔ اظہارِ رائے کی ہر جدوجہد کی حمایت کرے گی۔ ملک کے وقار اور اس کی خودمختاری کو برقرار رکھنے کیلئے ایم کیوایم تجویز کرتی ہے کہ ہم تمام ممالک کے ساتھ بالخصوص قریبی ہمسایوں کے ساتھ برادرانہ تعلقات قائم کریں۔ علاقائی تنازعات پرامن مذاکرات کے ذریعے حل کئے جائیں۔کشمیر کا دیرینہ مسئلہ بھی وہاں کی عوام کی امنگوں کے مطابق حل ہو۔ایم کیوایم تمام شعبۂ ہائے زندگی میں بہتری کے ساتھ اس بات کی خواہاں ہے کہ ملک میں ہر کسی کو اختیار ہو ہنسنے کا، پھلنے پھولنے کا، ترقی کرنے کا، تعلیم حاصل کرنے کا۔متحدہ قومی موومنٹ اس یقین کہ ساتھ آئندہ عام انتخابات میں حصہ لے رہی ہے کہ بلا امتیازِ رنگ ونسل ومذہب وجنس سب کو اختیار ہو عزت سے جینے کا۔یعنی ''اختیار سب کیلئے''۔آخر میں ڈاکٹر فاروق ستار نے ایم کیوایم کے انتخابی منشور کی تیاری کے سلسلے میں رابطہ کمیٹی سے تعاون کرنے والے ہر طبقہ فکر کے لوگوں کا خصوصی شکریہ بھی ادا کیا۔

این اے 249 کی میانوالی، ہزارہ اور ہندو برادری کے رہنماؤں کی جانب سے الیکشن میں ایم کیو ایم کی حمایت کا اعلان

کراچی۔۔۔13 دسمبر 2007ء

قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 249 کی میانوالی برادری، ہزار برادری اور ہندو کمیونٹی نے ایم کیو ایم کے حق پرست امیدوار ڈاکٹر فاروق ستار کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان میانوالی برادری کے صدر نور خان نیازی، ہزارہ برادری اور ہندو کمیونٹی کے اہم رہنماؤں نے ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیو ایم بلاتفریق عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور آنے والے عام انتخابات میں ہر قومیت، مذہب اور برادری کے عوام ایم کیو ایم کی خدمات کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین کو اپنا نجات دہندہ تصور کرتے ہیں اور این اے 249 پر ہندو، ہزارہ اور میانوالی برادری کے رہنماؤں کی جانب سے ایم کیو ایم کی حمایت کا اعلان خوش آئند ہے۔ اس موقع پر ہندو کمیونٹی، ہزارہ اور میانوالی برادری کے رہنماؤں نے کہا کہ ایم کیو ایم عوامی خدمت میں کسی قسم کی تفریق نہیں کرتی اور یہی بات ایک اچھی تحریک کی نشانی اور انقلابی تنظیم کیلئے کامیابی کا باعث ہے۔

ملک کی بقاء وسلامتی کیلئے ضروری ہے کہ مظلوم ومحکوم عوام کو ان کے جائز حقوق دیئے جائیں

الیکشن 2008ء میں نامزد حق پرست امیدواران کا اپنے حلقہ انتخاب میں منعقدہ عوامی اجتماعات سے خطاب

حق پرست امیدواران نے مختلف علاقوں کے دورے کئے، انتخابی دفاتر کا افتتاح

کراچی۔۔۔13 دسمبر 2007ء

الیکشن 2008ء کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد امیدواران نے کہا ہے کہ 8 جنوری حق پرستوں کی فتح کا دن ہے اس دن عوام اپنے ووٹ کی طاقت سے ملک بھر سے مفاد پرستوں کو بھرپور شکست سے دوچار کرینگے، ایم کیو ایم سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے اسی جذبے کے تحت انتخابات میں حصہ لے رہی ہے اور عوامی ایشوز ایم کیو ایم کی اولین ترجیحی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقے کے عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین سے والہانہ عقیدت ومحبت رکھتے ہیں اور آئندہ عام انتخابات میں ایم کیو ایم عوام کے تعاون سے بھرپور کامیابی حاصل کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار حق پرست امیدواران نے اپنے اپنے حلقوں میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کارنر میٹنگوں میں نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور ایم کیو ایم کے امیدواروں کو اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ حق پرست امیدوار برائے قومی وصوبائی اسمبلی ڈاکٹر فاروق ستار، طاہر قریشی اور شعیب ابراہیم نے گزشتہ روز رنچھوڑ لائن، عثمان آباد اور گھانس منڈی میں منعقدہ بڑی انتخابی کارنر میٹنگوں سے خطاب کیا اس دوران انہوں نے عثمان آباد، اکال بونگا، زینت الاسلام، سوبازنگر کمپاؤنڈ اور گھانس منڈی کے علاقوں میں ایم کیو ایم کے الیکشن آفسوں کا افتتاح کیا۔ انتخابی مہم کے سلسلے میں ایم کیو ایم کے تحت لیاقت آباد بندھانی کالونی اور قاسم آباد میں بڑی انتخابی کارنر میٹنگیں منعقد کی گئیں جن سے حق پرست نامزد امیدواران انور عالم اور شعیب بخاری ایڈوکیٹ نے خطاب کیا۔ پاک کالونی کے علاقے حسرت موہانی کالونی اور محمد روڈ پر بھی انتخابی مہم کے سلسلے میں کارنر میٹنگیں منعقد کی گئیں جن سے حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی عبدالحسیب اور خواجہ سہیل نے خطاب کیا۔ اسی طرح نارتھ کراچی کے علاقے الیون ایل، الیون کے اور الیون آئی میں حق پرست امیدواران محمد عادل صدیقی اور شیخ صلاح الدین نے اپنی عوامی رابطہ مہم جاری رکھی اور عوامی اجتماعات سے خطاب کیا۔ ادھر لائینز ایریا اور سوسائٹی میں منعقدہ بڑی انتخابی کارنر میٹنگوں سے حق پرست نامزد امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی وسیم اختر اور رضا ہارون نے خطاب کیا۔ بعدازاں انہوں نے لائینز ایریا کے ملتانی محلّہ اور سوسائٹی میں قائم انتخابی دفاتر کا دورہ کیا اور کارکنان سے ملاقاتیں کیں جبکہ سبزی والی گلی میں الیکشن آفس کا افتتاح کیا۔ قومی وصوبائی اسمبلی کے حلقوں پر نامزد ایم کیو ایم کے امیدواران ڈاکٹر ایوب شیخ، آصف حسنین، شیخ افضل، علیم الرحمٰن اور معین عامر پنے اپنے حلقہ انتخاب کی عباسی برادری، قریشی برادری اور کرسچین کمیونٹی سمیت دیگر برادریوں کے سرکردہ افراد سے ملاقاتیں کیں اور قیوم آباد اور ناصر کالونی کے علاقوں میں انتخابی دفاتر کا افتتاح کیا۔ اسی طرح ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کے تحت کلفٹن بلاک 7 میں کارنر میٹنگ منعقد کی گئی جس میں میمن اور گجراتی بزنس کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے کاروباری حضرات نے بڑی تعداد میں شرکت کی کارنر میٹنگ سے حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی خوش بخت شجاعت اور مقیم عالم نے خطاب کیا۔ حق پرست امیدواروں نے کارنر میٹنگوں سے اپنے خطاب میں کہا کہ ملک کی بقاء وسلامتی کیلئے ضروری ہے کہ مظلوم ومحکوم عوام کو ان کے جائز حقوق دیئے جائیں اور ایم کیو ایم 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کے مظلوم عوام کی نمائندہ جماعت ہے جس کی مقبولیت میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام باشعور ہو چکے ہیں اور اب عوامی خدمت کا جذبہ رکھنے والے ہی آئندہ انتخابات میں عوام کی اولین

ترجیح ہونگے۔انہوں نے کہاکہ حق پرست قیادت نے جس طرح بلاتفریق رنگ ونسل ترقیاتی اورتعمیراتی کام کرائے ہیں وہ اپنی مثال آپ ہیں اوراب ایم کیوایم کے خلاف منفی پروپیگنڈہ کرنے والی سیاسی ومذہبی جماعتوں کا احتساب عوام آئندہ انتخابات میں کریں گے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ حق پرست امیدواران کوزیادہ سے زیادہ ووٹ دیکر کامیاب کرائیں تاکہ ترقی وخوشحالی کے سفرکے تسلسل کوجاری رکھاجاسکے۔

ایم کیوایم سولجربازاریونٹ کے کارکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہارتعزیت

کراچی۔۔۔13دسمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم یونٹ سولجربازار کے کارکن سلیم الدین کی والدہ محترمہ کلثوم بیگم کے انتقال پرگہرے دکھ اورافسوس کااظہارکیاہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کااظہارکرتے ہوئے انہیں صبرکی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعاکی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کوجنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کویہ صدمہ برداشت کرنے کاحوصلہ عطاکرے۔

☆☆☆☆☆